پیشکش کی گئی جس کی نشریات مصنوعی سیارے "آسٹرا" (Astra) کے ذریعے اندازاً 24 کروڑ افراد تک پہنچتی ہیں۔ مصنوعی سیارہ آسٹرا اسکائی ٹی وی (Sky TV) کے پروگرام بھی ریلے کرتا ہے۔

ریڈیو آؤٹ ریچ کی غالباً سب سے بڑی کامیابی ایک مسلم اسٹیشن "عرب ورلڈ ریڈیو اردن" پر وقت کا حصول ہے۔ جس کے ذریعے سات سال سے عیسائی مبلغین اسرائیل اور مشرقِ وسطیٰ کے علاقے میں عیسائی تعلیمات پیش کر رہے ہیں۔ اس وقت اس ریڈیو کی رسائی کسی بھی دوسری مذہبی تنظیم کے مقابلے میں غالباً سب سے زیادہ لوگوں تک ہے۔ اس کے سامعین کی تعداد اس قدر زیادہ ہے کہ اس کا اندازہ لگانا کسی فرد واحد کے بس کی بات نہیں۔ اس کی نشریات اتوار کو لکسمبرگ سے شارٹ ویو پر، اتوار اور سوموار کو ایسٹ اینڈ (East End) ریڈیو اور روزانہ گلاسگو سے پیش کی جاتی ہیں جو ورلڈ ریڈیو پر سنی جا سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ کمبرلینڈ کے پہاڑی سلسلے میں بھی کام شروع ہو چکا ہے۔

اس سال ریڈیو آؤٹ ریچ کی موسم بہار کی تعطیلات کی کانفرنس 4 سے 11 مئی تک سیکس بیچ ہالیڈے ویلج sussex Beach Holiday Village میں منعقد ہوئی۔ (رپورٹ: ایوانجلزم ٹوڈے)

مشرق وسطیٰ

اسرائیل میں ایک نئی بین المذاہب تنظیم کا قیام، مگر مقامی چرچ اور مسلمان اس میں شامل نہیں۔

اسرائیل میں ایک نئی بین المذاہب تنظیم قائم کی گئی ہے جس کا نام Inter-religious Co-ordinating Council in Israel (اسرائیل کی بین المذاہبی رابطہ کونسل) رکھا گیا ہے۔

دوسرے اسباب کے علاوہ خلیجی جنگ سے پیدا شدہ مسائل اور مذہبی کشیدگی کے زیر اثر وجود میں آنے والی اس تنظیم کا دعویٰ ہے کہ اس وقت وہ تقریباً 30 عیسائی اور یہودی اداروں کی نمائندگی کرتی ہے جبکہ اسے توقع ہے کہ مستقبل میں مزید ادارے اس میں شامل ہو جائیں گی۔ تنظیم کے چیرمین بیت المقدس میں واقع امریکن جیوش کمیٹی کے اسرائیلی دفتر کے ڈائریکٹر ربی رونلڈ کرونش ہیں۔

اسرائیل میں موجود بین المذاہبی اداروں کی سرگرمیوں کو باہم مربوط کرنے کے ساتھ ساتھ تنظیم کے اعلان کردہ مقاصد میں "صحت مندانہ بین المذاہبی مشترکہ اقدار کا فروغ اور مذاہب کے درمیان باہمی مفاہمت کو لاحق خطرات کی حوصلہ شکنی" شامل ہیں۔

اس کے ارکان منتظمہ میں Shalom Hartman Institute for Advanced Jewish Studies (شالوم ہارٹ مین انسٹی ٹیوٹ برائے مطالعہ علوم یہودیت)، The Expatriate-based Ecumenical Theological Research Fraternity in Israel (اسرائیل میں غیر ملکی اکومنیکل دینیاتی ریسرچ برادری) Anti-Defamation League Jeruslem Office (ہتک عزت مخالف لیگ یروشلم آفس) اور Martin Institute at Hebrew university (عبرانی یونیورسٹی میں مارٹن انسٹی ٹیوٹ) کے نمائندے شامل ہیں۔ تنظیم میں مقامی فلسطینی عیسائی رہنماؤں اور مسلمانوں کی غیر موجودگی بہت نمایاں ہے۔ اس تنظیم نے جو ابتدائی کام کیے ہیں ان میں اسرائیل کے مذہبی تنوع میں تعلیم کے موضوع پر ایک مجلس مذاکرہ شامل ہے۔ اس مذاکرے کی روداد ایک پمفلٹ کی صورت میں شائع کی جائے گی۔ (رپورٹ: ایم ای سی سی نیوز)

امن مارچ کے دوران میں ایک پادری کی گرفتاری

ایک برطانوی کیتھولک پادری ان 60 افراد میں شامل تھا جنھوں نے بیت المقدس سے عمان تک امن مارچ کیا۔ "دی یونی ورس" کی رپورٹ کے مطابق سینٹ میری کالج سٹرابیری ہل میں شعبۂ مذہبیات کے سربراہ فادر مائیکل پروئر نے بتایا ہے کہ اسرائیلی سیکورٹی فورسز نے مارچ کو روکنے کی پوری کوشش کی۔ مارچ کے شرکاء یہ چاہتے تھے کہ مشرقِ وسطیٰ کے تنازعے کے پر امن حل کی ضرورت کو نمایاں کیا جائے۔ مارچ میں حصہ لینے والے دوسرے افراد کے ہمراہ فادر پروئر کو دو دفعہ حراست میں لیا گیا۔ "ممنوعہ فوجی علاقے میں گھسنے" کے الزام میں اسرائیلی فوجی کئی گھنٹے ان سے پوچھ گچھ کرتے رہے۔ تاہم فادر پروئر کا کہنا ہے کہ یہ سب کچھ محض مارچ کو ناکام بنانے کی خاطر تھا۔

انہوں نے مزید کہا کہ "ہم جب اپنے پُرامن مارچ کی راہ میں کھڑی کی گئی سنگین دشواریوں کا موازنہ اس مستقل خوف وہراس سے کرتے ہیں، جس سے مغربی کنارے کے مکینوں کو ہر روز واسطہ پڑتا ہے تو ہمیں اپنی دشواریاں معمولی دکھائی دیتی ہیں۔"